27003-جب نكسير حلق تک پہنچ جائے

سوال

نكسير كا خون جو كہ ناک سے نكلے اور حلق ميں چلا جائے اگرچہ اس كى مقدار كم ہى كيوں نہ ہو كيا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

اگر خون معدہ ميں روزے دار كے اختيار كے بغير چلا جائے تو اس سے اس كے روزہ كو كوئى نقصان نہيں كيونكہ اللہ تبارک و تعالى كا فرمان ہے :

(اللہ تعالى كسى جان كو اس كى طاقت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا جو وہ نيكى كرے گا وہ اس كے لۓ اور جو برائى كرے گا وہ بھى اس پر ہے اے ہمارے رب اگر ہم بھول گۓ ہوں يا خطا كى ہو تو ہميں نہ پكڑنا) البقرہ/286

اور حديث شريف ميں يہ وارد ہے كہ اللہ تعالى نے فرمايا : (ميں نے يہ كام كرديا) يعنى ميں نے تم سے درگزر كرديا ۔

اور اگر اس كے لۓ ممكن ہو كہ وہ اسے روک يا نكال سكے پھر اس نے يہ نہ كيا بلكہ عمدا اور جان بوجھ كر نگل گيا تو اس كا روزہ ٹوٹ جائے گا ۔

اور اس كى دليل لقيط بن صبرہ كو نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ہے :

(اور ناک ميں پانى ڈالنے ميں مبالغہ كر ليكن روزے كى حالت ميں نہيں)

ابو داود حديث نمبر (2366) سنن النسائى حديث نمبر (87) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (407) اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے اس حديث كو صحيح ترمذى ميں صحيح كہا ہے (631)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كا قول ہے كہ :

يہ حديث اس پر دلالت كرتى ہے كہ روزے دار روزے كى حالت ميں پانى ڈالتے وقت مبالغہ سے كام نہ لے اور اس ميں ہميں سوآئے اس علامت كے كوئى علم نہيں كہ مبالغہ معدہ ميں پانى جانے كا سبب بن سكتا ہے جو كہ روزہ ميں خلل پيدا كردے گا ۔

تو اس بنا پر ہم يہ كہيں گے كہ ناک كے راستے جو چيز بھى معدہ ميں جائے اس سے روزہ ختم ہو جائے گا ۔

ديكھيں كتاب : الشرح الممتع جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 379

واللہ تعالى اعلم .